



ایک شخص اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، آپ سے کسی موضوع پر گفتگو کی اور اسی دوران بولا : جو اللہ چاہے اور آپ چاہیں (وہی ہوتا ہے) لہذا آپ نے فرمایا : ”کیا تم نے مجھ اللہ کے برابر بنا دیا؟ اس کے بجائے یہ کہہ کرو : جو اکیلا اللہ چاہتا ہے (وہی ہوتا ہے)“

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، آپ سے کسی موضوع پر گفتگو کی اور اسی دوران بولا : جو اللہ چاہے اور آپ چاہیں (وہی ہوتا ہے) لہذا آپ نے فرمایا : ”کیا تم نے مجھ اللہ کے برابر بنا دیا؟ اس کے بجائے یہ کہہ کرو : جو اکیلا اللہ چاہتا ہے (وہی ہوتا ہے)“

[اس حدیث کی سند حسنہ ہے] [اسے نسائی نے الکبریٰ میں، ابن ماجہ اور احمد نے روایت کیا ہے]

ایک شخص اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، آپ سے کسی مسئلہ پر گفتگو کی اور اس کے بعد کہہ : ”وگا وہی جو اللہ چاہے اور آپ چاہیں“ لہذا اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی اس بات کی تردید کر دی اور بتایا کہ بندہ کی مشیت کو اللہ کی مشیت پر واو کے ذریعے عطف کرنا شرک اصغر ہے کسی مسلمان کے لیے اس طرح کی بات کہنا جائز نہیں ہے بعد ازاں ان کی رہنمائی اس طرف کر دی کہ کیا کہنا چاہیے انسان کو بس ”وگا وہی جو بس اللہ چاہے“ کہنا چاہیے بات بس اللہ کی مشیت کے ساتھ معلق کر کے کرنی چاہیے کسی بھی حرف عطف کے ذریعے اس کے ساتھ کسی اور کی مشیت کو جوڑنا نہیں چاہیے۔

<https://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/5928>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

